روزی کمانے کی وجہ سے رمضان کا فرض روزہ چھوڑنا

1

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ عمرو ایک صحت مند آدمی ہے، وہ رمضانُ المبارک کے روزے نہیں رکھتا اور کہتا ہے کہ میرا عذر ہے اور عذر یہ ہے کہ میں روزہ رکھ کر مزدوری نہیں کر سکتا، وہ شخص سرِعام کھاتا پیتا ہے، اُسے منع کیا جائے تو کہتا ہے کہ میں جانوں اور میرا رب جانے، بخشتا تو اللہ نے ہے۔ شریعت میں ایسے بندے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اگر صورتِ حال واقعی ایسی ہے، تو عمرو فاسق و فاجر اور مرتکبِ حرام ہے، کیونکہ روزہ اسلام کے ارکان میں سے ایک اہم رکن ہے، بلاوجہِ شرعی اس کو ترک کرنا، ناجائز و گناہ ہے **اور یہ کوئی عذر نہیں کہ میں نے روزی کمانی ہوتی ہے، بلکہ حکم یہ ہے کہ روزہ رکھ کر کام کیا جائے اور اگر کام کی وجہ سے روزہ رکھنے میں دشواری آتی ہے، تو کام کی مقدار کم کر لینی چاہئے، نہ کہ روزہ چھوڑ دیا جائے۔** اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَیْكُمُ الصِّیَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ﴾ ترجمہ کنز الایمان: ”اے ایمان والو تم پر روزے فرض کیے گئے جیسے اگلوں پر فرض ہوئے تھے کہ کہیں تمہیں پرہیز گاری ملے۔“ (پارہ2، سورۃ البقرہ، آیت183)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: ”بينا انا نائم اذ اتانی رجلان، فأخذا بضبعي، فأتيا بی جبلاً وعراً، فقالا: اصعد، فقلتُ: انّی لا اطیقه، فقالا: انّا سنسهله لک، فصعدتُ حتّی اذا کنتُ فی سواء الجبل اذا بأصوات شديدة، قلتُ: ما هذه الأصوات؟ قالوا: هذا عواء اهل النار، ثمّ انطلق بی فاذا انا بقوم معلّقين بعراقيبهم، مشقّقة أشداقهم، تسيل أشداقهم دماً قال: قلتُ: من هؤلاء؟ قال: هؤلاء الذين يفطرون قبل تحلّة صومهم“ یعنی میں سو رہا تھا۔ اچانک میرے پاس دو شخص آئے، انہوں نے مجھے میرے بازو سے تھاما اور ایک دشوار گزار پہاڑ کے پاس لے آئے اور بولے: اوپر تشریف لے چلیں۔ میں نے کہا: میں اس کی طاقت نہیں رکھتا۔ وہ بولے: ہم اسے آپ کے لیے آسان کر دیں گے۔ لہٰذا میں اوپر چڑھنے لگا یہاں تک کہ جب میں پہاڑ کے برابر ہوا تو بہت ہولناک آوازیں آنے لگیں، میں نے پوچھا: یہ آوازیں کیسی ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: یہ جہنمیوں کے چیخنے کی آوازیں ہیں۔ پھر وہ مجھے لے کر ایسے لوگوں کے

پاس آئے جو اپنی کونچوں کے ساتھ لٹکے ہوئے تھے، ان کے جبڑوں کو چیرا ہوا تھا اور ان سے خون بہہ رہا تھا، میں نے پوچھا: یہ لوگ کون ہیں؟ جواب ملا: یہ وہ لوگ ہیں جو روزہ افطار کرنے کا جائز وقت ہونے سے پہلے ہی روزہ افطار کر لیتے تھے۔

(صحیح ابن خزیمۃ، کتاب الصیام، باب ذکر تعلیق المفطرین الخ، حدیث 1986، جلد 3، صفحہ 237، بیروت)

امامِ اہلسنّت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن اس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: "چوں پیش از وقتِ افطار را ایں عذاب ست اصلاً روزہ نہ داشتن را خود قیاس کن کہ چنداں باشد۔ وَالْعِیَاذُ بِاللہ" یعنی جب قبل از وقت روزہ افطار کرنے پر یہ عذاب ہے تو خود سوچیے بالکل روزہ نہ رکھنے پر کتنا عذاب ہوگا۔ وَالْعِیَاذُ بِاللہ"

(فتاوی رضویہ، جلد 10، صفحہ 341، رضا فاونڈیشن، لاہور)

در مختار میں ہے: "لا یجوز أن یعمل عملاً یصل بہ الی الضعف" یعنی روزہ دار کے لیے ایسا کوئی کام کرنا، جائز نہیں جس کی وجہ سے اسے کمزوری ہو۔

(درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصوم، باب مایفسد الصوم ومالا یفسدہ، جلد 3، صفحہ 460، مطبوعہ کوئٹہ)

فتاویٰ رضویہ میں ہے: "اگر دھوپ میں کام کرنے کے ساتھ روزہ ہو سکے اور آدمی مقیم ہو مسافر نہ ہو، تو روزہ فرض ہے اور اگر نہ ہو سکے روزہ رکھنے سے بیمار پڑ جائے، ضررِ قوی پہنچے، تو مقیم غیر مسافر کو ایسا کام کرنا حرام ہے۔"

(فتاوی رضویہ، جلد 20، صفحہ 228، رضا فاونڈیشن، لاہور)

اور رمضان کے دنوں میں عمرو کا سرِ عام کھانا پینا ماہِ رمضان کی توہین ہے، اگر سلطنت کی طرف سے اسلامی احکام جاری ہوتے تو ایسے آدمی کے خلاف سخت کاروائی کرتی۔

عمرو کا یہ کہنا کہ اللہ تعالیٰ بخش دے گا، تو اس حوالے سے عرض ہے کہ جہاں اللہ تعالیٰ غَفُوْرُ الرَّحِیْم ہے، وہیں جبّار وقہّار بھی ہے۔ ہم مسلمان ہیں۔ ہمیں حکم ہے کہ اللہ تعالیٰ سے بخشش کی امید بھی رکھیں اور اس کی پکڑ سے بھی ڈریں اور اس کے ساتھ اس کے احکام پر بھی عمل کریں۔ لہٰذا عمرو اپنے اس فعل سے توبہ کرے اور جتنے روزے چھوٹے ہیں، ان کی قضا کرے۔

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــہ

مفتی ابو الحسن محمد ھاشم خان عطاری

21 جمادی الثانی 1436ھ/11 اپریل 2015ء

دار الافتاء اہلسنت darulifta@dawateislami.net

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جاسکتی ہے